S_1996_6_368_374

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 6 ایس سی آر

راجستھان کوآپریٹو ڈائری فیڈریشن لمیٹڈ۔

بنام۔

شری مہا لکشمی منگریٹ مارکیٹنگ سروس پی وی ٹی۔لمیٹڈ۔اوردیگران

17 ستمبر 1996

ایم۔ایم۔پنچھی اور سجاتا وی۔منوہر، جسٹسز

بھارت کا آئین 1950:آرٹیکل 226، 136-تحریری درخواست-حقائق کے متنازعہ سوالات-سرکاری معاہدے کی پائیداری-ٹھیکیدار کے حق میں جاری کردہ ارادے کا خط-ٹھیکیدار نے ارادے کے خط میں طے شدہ شرائط کو پورا نہیں کیا-اس کے بعد، ارادے کا خط منسوخ کر دیا گیا-ٹھیکیدار نے معاہدے کی توقع میں بھاری اخراجات اٹھائے-منعقد: کیا ٹھیکیدار نے معاہدے کی پیش گوئی میں بھاری اخراجات اٹھائے اور وہ ان کی وصولی کا حقدار تھا، یہ حقیقت کے متنازعہ سوالات تھے-حقیقت کے ایسے متنازعہ سوالات کی جانچ نہ تو عدالت عالیہ کے ذریعے رٹ پٹیشن میں کی جا سکتی تھی اور نہ ہی عدالت عظمیٰ کے ذریعے اپیل میں۔

انتظامی قانون:

قدرتی انصاف-قبل از فیصلہ سماعت-ٹھیکیدار کے حق میں جاری کردہ حکومتی کنٹریکٹ لیٹر آف انٹینٹ ایک مقررہ تاریخ کے اندر 15 لاکھ روپے کی ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی جمع کرانے، اس تاریخ کے اندر قرارداد پر عمل درآمد اور قرارداد پر عمل درآمد سے پہلے پچھلے سال کے منافع اور نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ جمع کرانے کی وضاحت کرتا ہے-ٹھیکیدار نے شرائط پوری نہیں کیں لیکن ٹھیکیدار کو سماعت کا موقع دیے بغیر خود کو واحد فروخت کرنے والا ایجنٹ قرار دیتے ہوئے غلط اشتہار جاری کیا لیٹر آف انٹینٹ منسوخ کر دیا گیا-منعقد: ارادے کے خط کی منسوخی من مانی نہیں-ارادے کے خط کو منسوخ کرنے کے فیصلے کی وجوہات ہونے کی وجہ سے، فیصلے کو بدنیتی سے منعقد کرنے کے لیے غیر معمولی حالات پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا-کیس کے حالات میں؛ قبل از فیصلہ سماعت دینے کی ضرورت نہیں تھی۔

اپیل کنندہ کی طرف سے مدعا علیہ نمبر 1 کے حق میں درخواست کنندہ کی مصنوعات کے سیلنگ ایجنٹ

کے طور پر تقرری کے لیے ایک لیٹر آف انٹینٹ جاری کیا گیا تھا۔ لیٹر آف انٹینٹ میں طے شدہ شرائط میں ایک مقررہ تاریخ کے اندر 15 لاکھ روپے کی ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی جمع کرانا، اس تاریخ کے اندر قرارداد پر عمل درآمد، قرارداد پر عمل درآمد سے پہلے پچھلے سال کے منافع اور نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ جمع کرانا شامل تھے۔ تاہم، مدعا علیہ نمبر 1 نے لیٹر آف انٹینٹ کی شرائط کو پورا نہیں کیا بلکہ ایک اشتہار جاری کیا جس میں مدعا علیہ نمبر 1 نے غلط طریقے سے خود کو اپیل کنندہ کا واحد فروخت کنندہ ایجنٹ قرار دیا۔ ان وجوہات کی بنا پر اپیل کنندہ نے لیٹر آف انٹینٹ منسوخ کر دیا۔

مدعا علیہ نمبر 1 نے لیٹر آف انٹینٹ کی منسوخی کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے درخواست کو اس بنیاد پر منظور کیا کہ اپیل کنندہ نے بدنیتی کے ارادے سے من مانی طور پر کام کیا تھا اور لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرنے سے پہلے مدعا علیہ نمبر 1 کو سماعت نہ دینے میں فطری انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کی تھی۔ ناراض ہونے کی وجہ سے اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

مدعا علیہ نمبر 1 کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ اپیل کنندہ کے ساتھ رابطہ کرنے کی توقع میں، مدعا علیہ نمبر 1 نے بھاری اخراجات اٹھائے اور وہ مدعا علیہ نمبر 1 اپیل کنندہ سے ان کی وصولی کا حقدار ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: .1.1 اپیل کنندہ، ایک سمجھدار تاجر کے طور پر، اس فریق کی مالی حالت کے بارے میں خود کو مطمئن کرنے کا حقدار ہے جسے اپیل کنندہ اپنے سیلنگ ایجنٹ کے طور پر مقرر کر رہا ہے۔ اگر مدعا علیہ نمبر 1 نے اس سلسلے میں مطلوبہ دستاویزات جمع نہیں کروائی ہیں اور اپنے علم میں خود کو واحد فروخت کرنے والے ایجنٹ کے طور پر پیش کیا ہے، تو مدعا علیہ نمبر 1 کو واحد فروخت کرنے والے ایجنٹ کے طور پر مقرر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، یہ درست حالات ہیں جن کو اپیل کنندہ یہ فیصلہ کرنے میں مدنظر رکھ سکتا ہے کہ آیا معاہدہ کرنا ہے اور خود کو مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ قانونی طور پر پابند کرنا ہے یا نہیں۔ ان حالات میں، اگر ارادے کا خط منسوخ کر دیا گیا ہے تو اسے مدعا علیہ نمبر 1 کے کسی بھی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے اپیل کنندہ کی طرف سے من مانی کارروائی نہیں سمجھا جا سکتا۔ (373-اے۔سی)

.1.2 جب منسوخی کے خط میں منسوخی کی وجوہات واضح طور پر بیان کی جاتی ہیں اور مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ معاہدہ نہ کرنے کے فیصلے پر متفق ہوتے ہیں، تو مدعا علیہ نمبر 1 کے ذریعے انحصار کیے گئے غیر معمولی حالات فیصلے کو بدنیتی پر مبنی نہیں بنا سکتے۔ (373-ڈی)

1.3. بغیر سنے فیصلہ کرنا کے نظریے کو بھی ان حالات میں در آمد نہیں کیا جا سکتا۔ اگر مدعا علیہ نمبر 1 کا طرز عمل ایسا تھا کہ اس سے اپیل کنندہ میں کوئی اعتماد پیدا نہیں ہوا، تو اپیل کنندہ اپنے فروخت ایجنٹ کے طور پر مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ کسی بھی قانونی تعلقات میں داخل ہونے سے انکار کرنے کا حقدار تھا۔ لیٹر آف انٹینٹ نے محض معاہدہ کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ اگر لیٹر آف انٹینٹ میں طے شدہ شرائط مدعا علیہ نمبر 1 کے ذریعے پوری نہیں کی گئیں، اور اگر مدعا علیہ نمبر 1 کا طرز عمل بصورت دیگر ایسا نہیں تھا جس سے اعتماد پیدا ہو، تو اپیل کنندہ لیٹر آف انٹینٹ کو واپس لینے کا حقدار تھا۔ اس مرحلے پر اپیل کنندہ اور مدعا علیہ نمبر 1 کے درمیان کوئی دو طرفہ قانونی تعلق نہیں تھا اور اپیل کنندہ یہ فیصلہ کرنے میں حالات کی مجموعی حیثیت کو دیکھنے کا حقدار تھا کہ مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ پابند معاہدہ کرنا ہے یا نہیں۔ (373-ای-ایف-جی)

2. مدعا علیہ نمبر 1 کا یہ بیان کہ اس نے اپیل کنندہ کے ساتھ معاہدہ کرنے کی توقع میں بھاری اخراجات اٹھائے ہیں، ثبوت پر قائم کیا جانا چاہیے۔ اگر متنازعہ حقائق پر مبنی نقصانات کا کوئی دعوی قائم کرنا ضروری ہے تو رٹ پٹیشن مناسب کارروائی نہیں ہے۔ یہ عدالت اس سوال پر بھی فیصلہ نہیں کرے گی کہ آیا معاہدہ کرنے کی توقع میں، کوئی فریق جو اخراجات برداشت کرتا ہے، انہیں دوسرے فریق سے وصول کر سکتا ہے اگر وہ دوسرا فریق بالآخر معاہدہ کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ (373-ایچ؛ 374-اے)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1992 کی دیوانی اپیل نمبر 2679۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 7.8.91 کے فیصلے اور حکم D.V.C.S.A نمبر 169 آف 1991 سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سدھیر گپتا، ساحل ریزوی اور ارونیشور گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے ایچ۔ این۔ سالوی اور ایس۔ وی۔ دیشپانڈے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

محترمہ سجاتا وی۔ منوہر، جسٹس: اپیل کنندہ، راجستھان کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن لمیٹڈ نے 19 نومبر 1988 کو پراجستھان، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش اور دہلی کے علاقوں کے لیے اپنی مختلف مصنوعات کے ایجنٹوں کی فروخت کے لیے درخواستیں طلب کرتے ہوئے ایک اشتہار جاری کیا۔ اپیل کنندہ کو ستر درخواستیں موصول ہوئیں۔ بالآخر کیم جون 1990 کو اپیل کنندہ کی طرف سے جواب دہندہ نمبر 1 کے حق میں ایک ارادے کا خط جاری کیا گیا جس میں جواب دہندہ نمبر 1 کو دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ سرس برانڈ ڈیری مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لیے اپیل کنندہ کے سیلنگ ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا۔

"(1) کہ آپ آرسی ڈی ایف کے ساتھ 5 روپے کے غیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر قرارداد پر دستخط کریں گے اور یہ انتظام قانونی طور پر عمل میں آنے والے قرارداد کے وجود میں آنے کی تاریخ سے نافذ ہوگا۔

(2)...............................

(3)۔۔۔۔۔۔۔۔سامان آپ کو گوشوارہ بینک سے 15 دن کی کریڈٹ کی بنیاد پر پیش کرنے پر ناقابل واپسی بینک گارنٹی کے خلاف جاری کیا جائے گا۔

آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ آپ آرسی ڈی ایف، جے پور کے حق میں 15 لاکھ روپے کی ناقابل واپسی بینک گارنٹی جمع کرائیں۔

آپ کے دستخط شدہ یہ خط 5 جون 1990 تک جی ایم (ایم اینڈ پی) تک پہنچنا چاہیے اور 12.6.1990 (sic) پر قرارداد پر عمل درآمد کے لیے ہم سے مطالبہ کرنا چاہیے۔

آپ سے یہ بھی درخواست کی جاتی ہے کہ 21 جون 1990 سے کام شروع کرنے کے لیے ابتدائی کارروائی کریں اور اپنی طرف سے مزید کارروائی کرنے کے لیے ہمیں فوری طور پر مارکیٹ پلان بھی پیش کریں۔

جواب دہندہ نمبر 1 نے یکم جون 1990 کے اپنے خط کے ذریعے لیٹر آف انٹینٹ کی وصولی کو تسلیم کیا۔ خط میں یہ بھی نوٹ کیا گیا کہ قرارداد پر 12 جون 1990 کو دستخط کیے جانے تھے اور مدعا علیہ نمبر 1 دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ شیڈول بینک سے ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی کا انتظام کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا تھا۔ خط میں اپیل کنندہ سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ ایک اشتہار جاری کرے جس میں مدعا علیہ نمبر 1 کو سیلنگ ایجنٹ کے طور پر مقرر کرنے کا اعلان کیا گیا ہو۔ تاہم، اپیل کنندہ نے ایسا کوئی اشتہار جاری نہیں کیا۔ تاہم مدعا علیہ نمبر 1 نے ایک اشتہار جاری کیا جس میں مدعا علیہ نمبر 1 نے غلط طریقے سے خود کو واحد فروخت کرنے والے ایجنٹ کے طور پر بیان کیا اور مزید غلط تاثر کیا کہ وہ پولی پیک دودھ کا واحد فروخت کرنے والا ایجنٹ بھی تھا۔ اپیل کنندہ نے اشتہار میں غلط بیان کے خلاف احتجاج کیا۔

12 جون 1990 کو معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے تھے۔ مدعا علیہ نے اس تاریخ پر شرکت نہیں کی اور کچھ وقت مانگا۔ 15 لاکھ روپے کی ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی بھی مدعا علیہ نمبر 1 کے ذریعے جمع نہیں کرائی گئی تھی۔ اپیل کنندہ نے اپنے 16 جولائی 1990 کے خط کے ذریعے لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کر دیا۔ خط میں، اپیل کنندہ نے نشاندہی کی کہ مدعا علیہ نمبر 1 کو جاری کردہ لیٹر آف انٹینٹ معاہدہ کرنے کی شرط کے طور پر اس کی کچھ ذمہ داریوں کو پورا کرنے پر مشروط تھا۔ شرائط، دیگر باتوں کے ساتھ، (1) 12 جون 1990 تک

15 لاکھ روپے کی ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی جمع کروانا؛ اور (2) ، 12 جون 1990 تک اپیل کنندہ کے ساتھ قرارداد پر عمل درآمد۔ ان دو شرائط کے علاوہ، مدعا علیہ نمبر 1 نے بھی وعدہ کیا تھا کہ وہ قرارداد پر عمل درآمد سے پہلے پچھلے سال کے اپنے منافع اور نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ کو اپیل کنندہ کے سامنے پیش کرے گا۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے ایسا نہیں کیا تھا۔ خط میں مدعا علیہ نمبر 1 کی طرف سے جاری کردہ غیر مجاز اشتہار کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جس میں خود کو اپیل کنندہ کا واحد فروخت کرنے والا ایجنٹ غلط طور پر بیان کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ان حالات میں، چونکہ مدعا علیہ نمبر 1 مقررہ مدت کے اندر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے، لہذا لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کر دیا گیا۔ اسی تاریخ کا ایک ٹیلیگرام بھی مدعا علیہ نمبر 1 کو بھیجا گیا تھا۔

مدعا علیہ نمبر 1 نے لیٹر آف انٹینٹ کی منسوخی کو چیلنج کرتے ہوئے ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی۔ عدالت عالیہ نے مدعا علیہ نمبر 1 کی اس دلیل کو برقرار رکھا کہ درخواست گزار کی طرف سے لیٹر آف انٹینٹ کی منسوخی کے لیے دی گئی وجوہات درست نہیں تھیں۔ لیٹر آف انٹینٹ کی منسوخی بدنیتی پر مبنی تھی کیونکہ قانون ساز اسمبلی میں مدعا علیہ نمبر 1 کی اپیل کنندہ کے سیلنگ ایجنٹ کے طور پر تقرری کے بارے میں سوالات پوچھے گئے تھے کیونکہ مدعا علیہ نمبر 1 اس وقت کے وزیر اعلی کا بہنوئی تھا۔ عدالت عالیہ نے مزید کہا کہ اپیل کنندہ نے لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرنے میں من مانی طور پر کام کیا تھا اور لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرنے سے پہلے مدعا علیہ نمبر 1 کو سماعت نہ دینے میں فطری انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کی تھی۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے سامنے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر اپیل بھی ناکام ہوگئی۔ لہذا اپیل کنندہ موجودہ اپیل کے ذریعے اس عدالت کے سامنے آیا ہے۔

16 جولائی 1990 کے اپنے خط میں مدعا علیہ نمبر 1 کے حق میں جاری کردہ لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرتے ہوئے، اپیل کنندہ نے لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرنے کی کئی وجوہات بتائی تھیں۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے اپیل کنندہ کی درخواست کے مطابق پچھلے سال کے اپنے منافع اور نقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ کو اپیل کنندہ کے سامنے جمع نہیں کرایا تھا۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے خود کو اپیل کنندہ کے واحد فروخت کنندہ ایجنٹ کے طور پر غلط طور پر پیش کیا تھا۔ یہ واضح طور پر ایسے حالات ہیں جو لیٹر آف انٹینٹ کی منسوخی سے متعلق ہیں۔ نیز لیٹر آف انٹینٹ میں واضح طور پر وہ شرائط بیان کی گئی ہیں جنہیں مدعا علیہ نمبر 1 کو پورا کرنا تھا۔ ایسی ہی ایک شرط 15 لاکھ روپے کی ناقابل تنسیخ بینک گارنٹی جمع کرانا تھی۔ یہ بھی نہیں کیا گیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 کا دعوی ہے کہ اس نے اپیل کنندہ کو مطلع کیا تھا کہ وہ معاہدے پر دستخط کرنے کے تین دن کے اندر بینک گارنٹی پیش کرے گا۔ تاہم، اپیل کنندہ اس بات پر اصرار کرنے کے اپنے حقوق کے اندر ہے کہ معاہدے پر

دستخط کرنے سے پہلے بینک گارنٹی جمع کرائی جانی چاہیے۔ اپیل کنندہ، ایک سمجھدار تاجر کے طور پر، اس فریق کی مالی حالت کے بارے میں خود کو مطمئن کرنے کا حقدار ہے جسے اپیل کنندہ اپنے سیلنگ ایجنٹ کے طور پر مقرر کر رہا ہے۔ اگر مدعا علیہ نمبر 1 نے اس سلسلے میں مطلوبہ دستاویزات جمع نہیں کروائی ہیں اور اپنے علم میں خود کو واحد فروخت کرنے والے ایجنٹ کے طور پر پیش کیا ہے، تو مدعا علیہ نمبر 1 کو واحد فروخت کرنے والے ایجنٹ کے طور پر مقرر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، یہ درست حالات ہیں جن پر اپیل کنندہ یہ فیصلہ کرنے میں غور کر سکتا ہے کہ آیا معاہدہ کرنا ہے اور خود کو مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ قانونی طور پر پابند کرنا ہے یا نہیں۔ ان حالات میں، اگر رابطہ منسوخ کر دیا گیا ہے تو اسے مدعا علیہ نمبر 1 کے کسی بھی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی اپیل کنندہ کی طرف سے من مانی کارروائی نہیں سمجھا جا سکتا۔

مدعا علیہ نمبر 1 نے لیٹر آف انٹینٹ کو منسوخ کرنے میں اپیل کنندہ کی طرف سے بدنیتی کا الزام لگانے کے لیے کچھ غیر معمولی حالات پر انحصار کرنے کی کوشش کی ہے۔ جب منسوخی کے خط میں منسوخی کی وجوہات واضح طور پر بیان کی جاتی ہیں اور مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ معاہدہ نہ کرنے کے فیصلے سے متفق ہوتے ہیں تو ہم یہ دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ آپ کے غیر معمولی حالات فیصلے کو بدنیتی سے کیسے لے سکتے ہیں۔

عدالت عالیہ بھی ان حالات میں بغیر سنے فیصلہ کرنا کے نظریے کو درآمد کرنے میں درست نہیں تھی۔ اگر مدعا علیہ نمبر 1 کا طرز عمل ایسا تھا کہ اس سے اپیل کنندہ میں کوئی اعتماد پیدا نہیں ہوا، تو اپیل کنندہ اپنے فروخت ایجنٹ کے طور پر مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ کسی بھی قانونی تعلقات میں داخل ہونے سے انکار کرنے کا حقدار تھا۔ لیٹر آف انٹینٹ نے محض رابطہ کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ اگر مؤخر الذکر میں طے شدہ شرائط مدعا علیہ نمبر 1 کے ذریعہ پوری نہیں کی گئیں اور اگر مدعا علیہ نمبر 1 کا طرز عمل بصورت دیگر ایسا نہیں تھا جس سے اعتماد پیدا ہو، تو اپیل کنندہ ارادے کا خط واپس لینے کا حقدار تھا۔ اس مرحلے پر اپیل کنندہ اور مدعا علیہ نمبر 1 کے درمیان کوئی پابند قانونی تعلق نہیں تھا اور اپیل کنندہ یہ فیصلہ کرنے میں حالات کی مجموعی حیثیت کو دیکھنے کا حقدار تھا کہ مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ پابند رابطہ کرنا ہے یا نہیں۔

مدعا علیہ نمبر 1 کا دعوی ہے کہ اپیل کنندہ کے ساتھ معاہدہ کرنے کی توقع میں، مدعا علیہ نمبر 1 نے بھاری اخراجات اٹھائے۔ مدعا علیہ نمبر 1 کے اس بیان کو ثبوت پر قائم کرنا ہوگا۔ اگر متنازعہ حقائق پر مبنی نقصانات کا کوئی دعوی قائم کرنا ضروری ہے تو رٹ پٹیشن مناسب کارروائی نہیں ہے۔ ہم اس سوال پر یہ نہیں کہنا چاہتے کہ آیا معاہدہ کرنے کی توقع میں، کوئی فریق جو اخراجات برداشت کرتا ہے، انہیں دوسرے فریق سے وصول کر سکتا ہے اگر وہ دوسرا فریق بالآخر معاہدہ کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔

اس لیے اپیل کی اجازت ہے۔عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ان حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

وی ایس ایس۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24